سوال

والدین کواپنےبچے کا رفیق حیات اختیار کرنے میں کہاں تک حق حاصل ہے ، اور کیا اگر وہ بیٹی کواپنے کسی رشتہ دار سے شادی پر مجبور کریں جسے بیٹی نہیں چاہتی تواس کا حکم کیا ہوگا ؟ اور اگر بیٹی انکار کردے تووہ کس حدتک گنہگار ہوگی ، کیا والدین کے اختیار کردہ شخص سے شادی نہ کرنے کا بیٹی کواختیار ہے ؟

جواب

الحمد للہ

شروط نکاح میں یہ شامل ہے کہ خاوند اور بیوی دونوں کی عقد نکاح پر رضامندی ہو جس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں موجود ہے :

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کنواری کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہیں کیا جاسکتا ، اور نہ ہی شادی شدہ بھی اس کے مشورہ کے بغیر بیاہی جا سکتی ہے ۔

صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی اجازت کیسے ہوگی ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب وہ خاموشی اختیار کرلے) صحیح بخاری حدیث نمبر (5136) صحیح مسلم حدیث نمبر (1419) ۔

تونکاح کے لیے خاوند کی رضامندی ضروری ہے اوراسی طرح بیوی کی بھی رضامندی ہونا لازمی ہے ، لھذا والدین کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بیٹے یا پھر بیٹی کی شادی اس سے کریں جسے وہ ناپسند کرتے ہوں ۔

لیکن اگر والدین نے شادی کے لیے ایسا رشتہ اختیار کیا ہو جو نیک اورصالح اوراخلاق لحاظ سے بھی صحیح ہو تو پھر بیٹے یا بیٹی کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس میں اپنے والدین کی اطاعت کرے ، اس لیے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب تمہارے پاس ایسا رشتہ آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے شادی کردو) سنن ترمذی حدیث نمبر (1084) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1967) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی (865) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

لیکن اگر والدین کی یہ اطاعت بعد میں علیحدگی کا باعث بنے تو پھر اس میں والدین کی اطاعت لازم نہیں ، اس لیے کہ ازدواجی تعلقات کی اساس ہی رضامندی ہے ، اور پھر یہ رضامندی شریعت کے موافق ہونی ضروری ہے ، وہ اس طرح کہ بچے یا بچی کو دین اوراخلاق والے شریک حیات پر راضی ہونا چاہیے ۔

الشیخ ڈاکٹر خالد المشیقح

اوراگر بچہ اس میں والدین کی اطاعت نہیں کرتا تو نافرمان شمار نہیں ہوگا ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

والدین کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بچے کو اس سے نکاح کرنے پر مجبور کریں جس سے وہ نکاح نہیں کرنا چاہتا ، اوراگر وہ نکاح نہیں کرتا تو اس سے وہ نافرمان اورعاق نہیں ہوگا ، جس طرح

کہ اگر کوئی چیز نہ کھانا چاہے۔ دیکھیں الاختیارات (344)۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

26852